Federal Civil Service Laws

وفاقی

سول ملازمت کے قوانین

(Section No - 18)

دفعہ 18۔سرکاری دستاویزات یا معلومات کی بلا اجازت ترسیل

Unauthorized communication of official documents

کوئی بھی سرکاری ملازم، سوائے کسی عمومی یا خصوصی سرکاری حکم کے، سرکاری دستاویزات یا معلومات کی براہ راست یا بالواسطہ کسی ایسے سرکاری ملازم کو، یا غیر سرکاری شخص کو یا پریس کو ترسیل نہیں کرے گا جو اسے حاصل کرنے کا مجاز نہ ہو۔

دفعہ 19۔اسمبلیوں کے ارکان تک رسائی وغیرہ

Approach to members of the Assemblies, etc.

کوئی بھی سرکاری ملازم براہ راست یا بالواسطہ قومی اسمبلی یا صوبائی اسمبلی کے رکن تک یا کسی غیر سرکاری شخص تک رسائی نہیں کرے گا تا کہ وہ اس کے ایماء پر کسی معاملے میں مداخلت کرے۔

دفعہ 20۔اخبارات ورسائل کا انتظام وانصرام

Management etc. of newspapers or periodicals

کوئی بھی سرکاری ملازم سوائے حکومت کی پیشگی منظوری کے، کسی اخبار یا دیگر میعادی رسالے کا کلی یا جزوی انتظام وانصرام اور اس کی تدوین وادارت وغیرہ سے متعلق امور اپنے ہاتھ میں نہیں لے گا۔

دفعہ 21۔ ریڈیو نشریات یا ٹیلی ویژن پروگرام اور پریس سے رابطے۔

Radio broadcasts or television programmes and communications to the press

کوئی بھی سرکاری ملازم' سوائے حکومت کی یا کسی دیگر حاکم مجاز کی' جسے حکومت کی طرف سے اختیار حاصل ہو' پیشگی منظوری کے یا اپنے فرائض کی حقیقی بجا آوری کے' ریڈیو نشریات یا ٹیلی ویژن پروگراموں میں حصہ نہ لے سکے گا۔ نہ ہی کسی اخبار یا میعادی جریدے کو کوئی مضمون بھیج سکے گا۔ نہ خط لکھ سکے گا' وہ یہ اس کی طرف سے ہو یا گمنام ہو یا کسی دوسرے شخص کے نام ہی سے کیوں نہ ہو۔

تاہم اس قسم کی منظوری عام طور پر دے دی جائے گی اگر یہ نشریات یا ٹیلی ویژن پروگرام یا مضمون' مراسلہ سرکاری ملازم کی دیانتداری' پاکستان کی سلامی یا غیر ممالک سے دوستانہ تعلقات کو خطرے میں نہ ڈالتے ہوں' نہ ہی یہ عوامی نظم وضبط' نفاست ار اخلاقیات کے خلاف جاتے ہوں' نہ توہین عدالت کا پہلو نکلات ہو' نہ کسی جرم کی تحریک کا پہلو نکلتا ہو نہ ہی یہ ازالہ حیثیت عرفی کا سبب بنتے ہوں۔

مزید یہ کہ ایسی کسی منظوری کی ضرورت نہیں رہتی اگر یہ نشریات یا ٹیلی ویژن پروگرام یا مضمون' مراسلہ خالصتاً ادبی' فنکارانہ یا سائنسی نوعیت کے ہوں۔

دفعہ 22۔ ایسی معلومات' عوامی تقاریر کی اشاعت جو حکومت کے لئے ندامت و پریشانی کا باعث بنیں

Publication of information and public speeches capable of embarrassing the Government

کسی بھی سرکاری ملازم کو اجازت نہیں ہوگی کہ کسی بھی مطبوعہ دستاویز میں یا پریس کو بھیجی جانے والی کسی ایسی تحریر میں' جو اس کے اپنے نام سے ہو یا کسی عوامی تقریر میں یا ٹیلی ویژن پروگرام یا ریڈیو نشریات میں' جو اس کی زبانی ہو' حقائق پر مبنی کوئی بیان' یا رائے دے جو حکومت کے لئے ندامت و پریشانی کا باعث ہو۔

تاہم تکنیکی عملہ (گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ) تکنیکی موضوعات پر تحقیقی مقالات شائع کرا سکتا ہے بشرطیکہ ان مقالات میں سیاسی معاملات پر اظہار خیال نہ کیا گیا ہو نہ یہ کسی سرکاری پالیسی کے بارے میں ہوں اور انہیں کوئی خفیہ قسم کی معلومات نہ دی گئی ہوں۔

دفعہ 22A۔ جب کوئی سرکاری ملازم کسی ادبی' تکنیکی یا سائنسی مضمون یا کتاب کی اشاعت سے متعلق اپنا مسودہ پیشگی منظوری

حاصل کرنے کے لئے بھیجتا ہے تو اسے اس بارے میں تین ماہ کے اندر اندر مطلع کر دیا جائے گا کہ منظوری دے دی گئی ہے یا نہیں۔ اگر اس مدت کے اندر جواب نہ آئے تو اسے یہ فرض کر لینے کا حق پہنچتا ہے کہ مطلوبہ منظوری دے دی گئی ہے۔]

دفعہ 23۔ کمیٹیوں کے روبرو شہادت Evidence before committees

(1) کوئی سرکاری ملازم حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی عوامی کمیٹی کے روبرو کوئی شہادت نہیں دے گا۔

<u>(2) سرکاری ملازم جو اس قسم کی شہادت دے رہا ہو، اسے یہ اجازت نہیں ہوگی کہ وہ مرکزی یا صوبائی</u>

بذریعہ اعلامیہ نمبر 7/2/79-DIV، مورخہ 10 جولائی 1980ء اضافہ کیا گیا۔

حکومت کی پالیسی یا فیصلوں پر تنقید (criticise) کرے۔

(3)   اس قاعدے کا اطلاق اس شہادت پر نہیں ہوگا جو ان آئینی کمیٹیوں کے سامنے دی گئی ہو، جن کا اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ حاضری پر اور جواب دینے پر مجبور کر سکیں اور اس شہادت پر بھی نہیں ہوگا جو عدالتی تحقیقات میں دی گئی ہو۔